۱۸۹۷ء
خواب میں دکھائے گئے۔ (۱) تین اُسترے (۲) عطر کی شیشی۔ (ذکرِ حبیبؔ صفحہ ۲۲۱)

۱۸۹۷ء
"تین میں سے ایک پر عذاب نازل ہوگا۔" (ذکرِ حبیبؔ صفحہ ۲۲۱)

دسمبر ۱۸۹۷ء
"کل حضرت اقدسؑ کو چار پانچ مُریدوں کی قسمت دکھلائی گئی جن کو وہ خوب جانتے ہیں اور ایک کی عمر صرف چار سال باقی ہے۔ اِس سے زیادہ بیان کرنا مناسب نہیں سمجھا۔"
(اصحابِ احمدؔ جلد ۲ صفحہ ۱۲۰ حاشیہ مکتوب مرزا خدا بخش صاحب ورجسٹر روایاتِ صحابہ جلد ۵ صفحہ ۶۲ روایت میاں امام الدین[1] صاحب سیکھوانی)

۱۸۹۷ء
اور ایک الہام یہ بھی ہؤا:۔
"وَقَادِرٌ عَلَى الْاِجْتِمَاعِ وَالْاِجْمَاعِ وَالْجَمْعِ۔"[2]
(اصحابِ احمد جلد ۲ صفحہ ۱۲۰ حاشیہ مکتوب مرزا خدا بخش صاحب)

۱۳ یا ۱۴ ؍جنوری ۱۸۹۸ء
حضرت حُجّۃ اللہ نواب محمد علی خان صاحب نے اپنی ڈائری میں لکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔
"ہم کو خواب ہؤا کہ ہماری جماعت کے ایک شخص کو ہم نے دیکھا لیکن ہم اس کو اُس وقت پہچانتا تھا[3] اَب یاد نہیں۔ ایک سونے کا کنٹھا پہنایا گیا ہے۔ مَیں نے کہا کہ ایک رُومال بھی باندھ دو اور وہ رومال بھی باندھا گیا۔" (اصحابِ احمدؔ جلد ۲ صفحہ ۵۲۵، ۵۲۶)

مارچ ۱۸۹۸ء
"خواب میں دیکھا کہ سیّد احمد صاحب کا ستارہ قریبِ[4] غروب ہے۔"
(مکتوب پیر سراج الحق صاحبؓ نعمانی صفحہ ۶)

---

[1] میاں امام الدین صاحب کی روایت کی رُو سے اِس رؤیا کی تاریخ فروری ۱۹۰۰ء ہے۔ واللہ اعلم۔ (مرتّب)

[2] (ترجمہ از مرتّب) وہ جمع ہونے اور جمع کرنے اور جماعت بنانے پر قادر ہے۔

[3] نقل مطابق اصل۔ (مرتّب)

[4] سرسیّد احمد خان صاحب کی وفات ۲۷ ؍مارچ ۱۸۹۸ء کو ہوئی۔ دیکھئے حیاتِ جاوید مؤلفہ مولانا الطاف حسین حاؔلی چھٹا باب ۱۸۷۸ء تا ۱۸۹۸ء صفحہ ۳۰۴۔ (مرتّب)

ذکرِ حبیب کم نہیں وصلِ حبیب سے

ذکرِ حبیب ﷺ

مصنّفہ

حضرت مفتی محمد صادق

(۳) آیات سماوی۔

جب انسان پہلے ہر دو سے عاجز آتا ہے۔ تب اللہ تعالیٰ اپنی قدرت دکھاتا ہے۔ اور سارے علوم صرف کشف اور الہام سے کھلتے ہیں۔

جو تم سے بھلا کرے۔ اُس کا شکریہ کرو۔ اور اس کے واسطے دُعا کرو۔

غالباً مَیں سفر گورداسپور میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کیساتھ تھا۔ جبکہ مفصلہ ذیل الہامات ہوئے:۔

۲۱ ر اگست ۱۸۹۷ء (۱) یأتیک نصرتی۔[۱]

〃 〃 〃 (۲) اِبراء (بے قصور ٹھیرایا)

〃 〃 〃 (۳) ماھٰذا الا تھدید الحکام۔[۲]

〃 〃 〃 (۴) صادق آں باشد کہ ایامِ بلا[۳]

مے گذارد با محبّت باوفا

〃 〃 〃 (۵) انی مع اللہ العزیز الاکبر[۴]

〃 〃 〃 (۶) انت منی وانا منک[۵]

۲۲ ر اگست ۱۸۹۷ء (۱) الم ترکیف فعل ربک باصحاب الفیل[۶]

〃 〃 〃 (۲) فیہ شیئٌ[۷]

خواب میں دکھائے گئے۔ (۱) تین اُسترے۔

(۲) عطر کی شیشی۔

الہام "دو تین میں سے ایک پر عذاب نازل ہوگا"

---

[۱] تجھے میری مدد آئے گی۔ مقدمہ کے ایام میں یہ الہام ہوا۔ اور اِسکے مطابق مقدمہ میں فتح ہوئی
[۲] یہ صرف حاکموں کی طرف سے تنبیہ ہے۔ [۳] صادق وہ ہوتا ہے جو مصیبت کے دن محبت اور وفا میں گذارتا ہے
[۴] مَیں اللہ کے ساتھ ہوں جو غالب اور سب سے بڑا ہے۔ [۵] تو مجھ سے ہے، مَیں تجھ سے ہوں۔
[۶] کیا تو نے نہیں دیکھا۔ تیرے ربنے ہاتھیوں والوں کیساتھ کیا سلوک کیا۔ [۷] اسمیں کچھ بات ہے۔
(صادق)